اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیِ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

نامِ کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الْاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مکتبۃ المدینہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net
E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن **فرماتے ہیں: توکُّل** ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص۳۷۹) **یعنی اسباب** ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

ردنہ چاہیے؟

ارشاد: کیوں! کیا ان سے موافقت کی جائے گی؟ حاشا! (یعنی ہرگزنہیں) یہ مُحال (یعنی ناممکن) ہے اِسلام پر اس میں کوئی اِعتراض نہیں۔

کیا اسلام میں اختلاف ہے؟

عرض: آریہ وغیرہ یہ کہیں گے کہ اِسلام ہی میں اختلاف ہوگیا۔

ارشاد: حاشا! (یعنی ہرگزنہیں) اسلام میں اِختلاف نہیں اسلام واحد ہے۔ یہ لوگ اِسلام سے نکل گئے مرتد ہوگئے مرتدین کی مُوافقت بدتر ہے کافرِ اصلی کی مُوافقت سے۔

وحی سے مُراد

عرض:

اِذۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اُمِّکَ مَا یُوۡحٰۤی ﴿ۙ۳۸﴾ ترجمۂ کنزالایمان: جب ہم نے تیری ماں کو اِلہام کیا جو اِلہام کرنا تھا۔ (پ۱۶،طٰہٰ:۳۸)

اس وحی سے کیا مراد ہے؟

ارشاد: اس کا بیان آگے فرمادیا:

اَنِ اقۡذِفِیۡہِ فِی التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِیۡہِ فِی الۡیَمِّ فَلۡیُلۡقِہِ الۡیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاۡخُذۡہُ عَدُوٌّ لِّیۡ وَ عَدُوٌّ لَّہٗ ؕ وَ اَلۡقَیۡتُ عَلَیۡکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیۡ ۬ۚ وَ لِتُصۡنَعَ عَلٰی عَیۡنِیۡ ﴿ۘ۳۹﴾

ترجمۂ کنزالایمان: کہ اس بچے کو صندوق میں رکھکر دریا میں ڈالدے تو دریا اسے کنارے پر ڈالے کہ اسے وہ اٹھالے جو میرا دشمن اور اس کا دشمن اور میں نے تجھ پر اپنی طرف کی محبت ڈالی اور اس لئے کہ تو میری نگاہ کے سامنے تیار ہو۔ (پ۱۶،طٰہٰ:۳۹)

کیا غیرِ انبیاء پر بھی وحی آتی ہے؟

عرض: اس سے معلوم ہوتا ہے کہ غیرِ اَنبیاء پر بھی وحی آتی ہے؟

ارشاد: یہاں وحی سے مراد وحی اِلہام ہے۔ دوسری جگہ فرماتا ہے:

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ ترجمۂ کنزالایمان: اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو اِلہام کیا۔ (پ ١٤، النحل: ٦٨)

اس سے بھی اِلہام مراد ہے۔ وحی شریعت وہ خاص ہے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے واسطے، غیر کو نہیں آسکتی۔

﴿پھر فرمایا:﴾ وحی اشارہ سے بات بتانے کو بھی کہتے ہیں کہ فرماتا ہے:

فَاَوْحٰۤى اِلَیْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِیًّا ○ زکریا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِشارے سے فرمایا کہ خدا کی تسبیح صبح و شام کرو۔ (پ ١٦، مریم: ١١)

معجزات کی روایات کا متواتر ہونا

عرض: کھانے میں برکت اور پانی وغیرہ میں اَنگشتانِ مبارک (یعنی بابرکت انگلیوں) سے پانی کا جاری ہونا مُتواتر ہے؟

ارشاد: ہاں۔ یہ اور اس قسم کے وقائع (یعنی واقعات) متواتر بالمعنی ہیں صد ہا مرتبہ اَنگشتانِ مُبارک (یعنی بابرکت انگلیوں) سے پانی جاری ہوا تکثیرِ طعام (یعنی کھانے کی زیادتی) کے صد ہا وقائع (یعنی بہت سے واقعات) ہیں۔ جس سے یہ مُعجزے متواتر بالمعنی ہو گئے۔

ستون حنانہ کی روایت

عرض: اُستُنِ حنانہ کا واقعہ بھی متواتر ہے؟

ارشاد: اس میں اِختلاف ہے بعض نے متواتر لکھا ہے (الشفاء بتعریف حقوق المصطفی، فصل فی قصة حنین الجزع، ج ١، ص ٣٠٣) اور ہو تو کوئی عَجَب (یعنی تعجب) نہیں، تَتَبُّــع (یعنی جستجو) ایسی چیز ہے جس سے بہت پتا چل جاتا ہے۔ یہ مسئلہ کہ "سجدہ غیر خدا کو حرام ہے" اس میں صرف دو حدیثیں مجھے یاد تھیں۔ اِجماع[1] سے اس کی حُرمتِ قطعیہ میں نے ثابت کی۔ قرآنِ عظیم میں کہیں اس کا ذکر نہیں تَتَبُّع اِس کا کیا تو 40 حدیثیں نکلیں کہ متواتر کی حد سے بھی بڑھ گئیں۔

متواتر ہونے کے لئے کتنی تعداد درکار ہے؟

عرض: متواتر ہونے کے لیے کتنی تعداد درکار ہے؟

[1]: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی وفات کے بعد امتِ محمدیہ مرحومہ کے مجتہدین کا کسی بھی عہد میں کسی حکم شرعی پر متفق ہونا۔ (الحسامی، ١٩٣)